سید عطاء المحسن بخاری

یہ ماہِ منور جسے کہتے ہیں رَمضان

انسانوں کے دل جس سے بہل جائیں وہ سامان
تو چاہے سراپا جو بدل جائے تو آسان
یہ نور بھرے دن ہیں، یہ راتیں یہ جہان
یہ ماہِ منور جسے کہتے ہیں رَمضان
قرآن کے ہر حرف پہ ملتے ہیں خزانے
رَمضاں کی فضیلت پہ بڑی اور یہ برہان
ہیں لازم و ملزوم یہ رَمضان یہ فرقان
اعمال کے بدلے پہ یہ اللہ کی برہان
ساون کا مہینہ ہو کہ ہو پوس کا موسم
برکت ہے یہ رحمت ہے بڑی شان بڑی آن
اللہ کی رحمت تو بہت عام ہوئی ہے
کھول آنکھ یہ پہچان کہ اس میں ہے تری جان
اللہ کا احسان جو ہر لحظہ ہے ہر آن
یہ لمحہ، گھڑی پل بھی تو سرمایہ ہے نادان
یہ مال، یہ اعمال، یہ اقوال زرِ سرخ
رکھ ان پہ نگہ اپنی کہ یہ آنکھ ہے نگران
یہ روزہ، نماز اور تراویح، تہجد
مری مان مری مان نہاں ان میں ہے ایمان